IcE
Publishers
(INTEGRATED CHARACTER EDUCATION)

کردارسازی

نصاب کا افتتاح

کردارسازی کے ذریعے راست بازی کی طرف تحریک اور رہنمائی

کردار سازی کا مکمل نصاب تعلیمی اداروں کے لیے آئی سی ای پبلشرز (انٹگریٹڈ کیریکٹر ایجوکیشن) کی فخریہ پیشکش ہے۔
انٹگریٹڈ کیریکٹر ایجوکیشن، اخلاقی، معاشرتی اور احساساتی تعلیم کا ایک خاص امتزاج ہے۔

كرداري تعليم كي ضرورت

اس پروگرام کے آغاز کا پس منظر یہ ہے کہ اخلاقیات بچوں تک تدریسی طور پر موثر طریقے سے بتدریج پہنچائی جائیں۔ اس سے پہلے اس نقطہ نظر کی طرف یا تو توجہ نہیں دی گئی یا اس کا اطلاق ناکافی رہا۔ حالانکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ عصر حاضر کے بیشتر اسلامی سکولوں کی اشد ضرورت بن چکا ہے۔

اس مضمون کی انفرادیت

اس میں موجود جدید تدریسی طریقے ہیں۔ ماضی میں کئی مسلم ممالک میں متعدد چھوٹے چھوٹے پروگرام تیار کئے گئے تاہم، اُن میں پیش کیا گیا نظریہ تین بنیادی طریقوں کے گرد ہی گھومتا ہے جو مصنفہ کی تحقیق اور سولہ سالہ تجربے کے مطابق انتہائی ناکافی اور مطلوبہ نتائج سے دور ہے۔

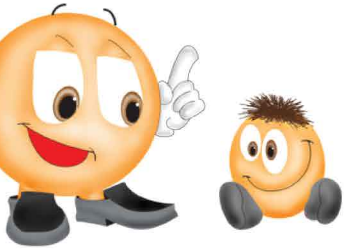

همارا مقصد

اکیسویں صدی کے اسلامی ممالک کو ایک ایسا جامع اور مکمل نصاب فراہم کرنا ہے جو سکول جانے والے بچوں کی اقدار میں پختگی اور کردار میں نکھار پیدا کر سکے اور انہیں مطلوبہ اخلاقی، احساساتی اور معاشرتی مہارتوں سے آراستہ کر سکے۔

یہ سکول میں پڑھائے جانے والے دیگر روایتی مضامین کے ساتھ ایک اضافی مضمون کے طور پر پڑھایا جائے گا۔ کردار سازی کا مضمون اس انداز میں ترتیب دیا گیا ہے کہ یہ بچوں میں خود آگہی، ہم احساسی، ضبط نفس، اخلاقی استدلال، مسائل کا سلجھاؤ، ذاتی عکاسی، اور محاسبہ نفس کی سمجھ بوجھ پیدا کر سکے۔ اس کے علاوہ مطمع نظر یہ بھی ہے کہ بیان کردہ صلاحتیں ان کے کردار کا ایک حصہ بن جائیں۔ ہمارا عزم انہیں مختلف اسلوب سے لیس کرنا اور کردار کو اس طرح سنوارنا ہے کہ زندگی کے امتحان میں اُن کی کامیابی کا امکان بڑھ جائے۔ اس کا حصول طلبہ کی آگہی، ہم احساسی، خدا شناسی، خدا خوفی اور راست بازی کو پختہ کر کے ہوگا۔

مسلم ممالک میں کردار سازی کے شعبہ پر غالب تین بنیادی نظریے

1. اکثر تعلیمی اداروں نے تربیتی مہارتوں کے چند مغربی اسلوب، سیاق وسباق اور معاشرتی اقدار کو مدنظر رکھے بغیر رائج کر لیے ہیں۔ یہ چھوٹے پروگرام معاشرتی، احساساتی اور اخلاقی تربیتی مہارتوں کو نہ تو آپس میں ضم کرتے ہیں اور نہ ہی یہ اتنے جامع ہیں کہ کرداری تعلیم کی جامعیت کا حق ادا کر سکیں۔

2. دوسرا عمومی طریقہ جو دیکھنے میں آتا ہے وہ یکطرفہ پندونصائح ہے۔ اس میں عموماً بچوں کو نظم وضبط سکھانے کے لیے ہاتھ کی انگلی اُٹھا کر خبردار کیا جاتا ہے جو پرانے دور میں چلتا تھا۔ بچوں کو زیادہ تر انتہائی نتائج سے آگاہ کیا جاتا ہے، یہ خصوصاً دوزخ کی خوفناک سزاؤں سے دھمکانے اور جنت کے غیر معمولی اجر کو اُجاگر کر کے کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ من گھڑت قصے کہانیوں کے ذریعے بچوں میں خواہ مخواہ خوف کا عنصر جگا دیا جاتا ہے۔
کردار سازی کے پروگرام کے مقاصد کے حصول کے لیے نظم وضبط پیدا کرنے کے منفی طریقے کم ہی فائدہ دیتے ہیں، بلکہ اس طریقہ تعلیم میں زیادہ امکان اس بات کا ہے کہ طلبہ ان بھاری اور ناخوشگوار باتوں سے دور بھاگنے کی کوشش کرنے لگیں اور یوں کردار سازی کا مقصد فوت ہو جائے۔

3. زیادہ تر مذہبی اداروں کے تعلیمی مواد کا بڑا حصہ زمانہ قدیم کے قصوں اور مذہبی واقعات پر مشتمل ہوتا ہے۔
انتہائی مشکل اور رسمی زبان کے استعمال کے ساتھ ساتھ پیش کردہ اخلاقیات یکطرفہ نصیحتوں کے انداز میں بیان کی جاتی ہیں۔ اس طرح سے بھی بچوں کو بذاتِ خود ہمہ تن متوجہ کرنا اور ان کی شمولیت برقرار رکھنا اکثر ممکن نہیں رہتا۔ آسان الفاظ میں اس کی وجہ یہ ہے کہ محض یہ طریقے جدید دور کے بچوں کی تربیت کے لیے ناکافی ثابت ہوتے ہیں کیونکہ یہ اُنہیں اپنی ذہنی سطح، روزمرہ معمولات، مشاہدات اور تجربات کے لحاظ سے اجنبی محسوس ہو سکتے ہیں۔

تعلیمی نفسیات

بہت سے مسلم ممالک میں زیادہ معروف تصور نہیں ہے۔ یہاں پر ایک نئے مضمون کی حیثیت سے فراہم کردہ تعلیمات اکثر و بیشتر بچے کی ادراکی نشوونما کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوتیں یعنی یہ تعلیمی طریقے بچے کی نفسیات سے مکمل طور پر وابستگی نہیں رکھتے۔ اب مثال کے طور پر پرائمری کے بچے نشوونما کے اس درجہ پر جنت اور جہنم کے تجریدی

اور وسیع تصور کو مکمل طور پر سمجھ نہیں پاتے۔ اس لیے انہیں زیادہ سے زیادہ ایسی مثالوں اور مسائل سے روشناس کروانا چاہیے جو اُن کی سمجھ بوجھ، تجربات اور حقیقت سے مطابقت رکھتے ہوں۔ اصول یہ ہے کہ کلاس میں دی جانے والی تعلیمات دوطرفہ یعنی بچوں کو شمولیت کی دعوت دینے والی ہوں۔

کردار سازی اور اسلامیات کے مضمون میں موجود فرق:

اسلامیات کا مضمون الف سے یے تک زندگی گزارنے کے مخصوص اصولوں پر مبنی ہے جبکہ کردار سازی کے نصاب کی تعلیمات بالواسطہ طور پر عمومی آفاقی اقدار کے ساتھ ساتھ بنیادی اسلامی اقدار پر روشنی ڈالتی ہیں۔
کردار سازی کی تعلیم کی بنیاد جدید دنیا کی حقیقت اور بچے کی نفسیات پر رکھی گئی ہے۔اس دُنیاوی پہلو پر چلنے کا مقصد یہ ہے کہ اُنہیں ایک ایسے عام، تدریسی اور تخلیقی انداز میں پڑھایا جائے جن سے وہ فطری طور پر آسانی سے نسبت محسوس کرسکیں۔

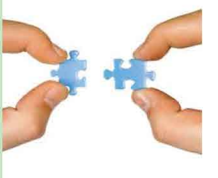

دین و دنیا کی رہنمائی کے حوالے سے باقاعدہ مضمون اسلامیات ہے۔دوسری طرف کردار سازی ایک ایسا ضمنی مضمون ہے جو مختلف حقائق کی نشاندہی کے ذریعے انشاءاللہ بچوں میں راست بازی کی طرف راغب ہونے کی تحریک پیدا کرے گا۔انہیں دنیا سے دین کی طرف آنے کی رہنمائی فراہم کی جائے گی تاکہ انہیں دین و دنیا میں ربط پیدا کرنے میں مدد مل سکے۔
ہم مانیں یا نہ مانیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ اکیسویں صدی کا بچہ جدید دنیا کی تفریحی صنعت کے پھیلائے ہوئے بظاہر خوبصورت جال میں بری طرح پھنس چکا ہے۔اس لئے بچوں کی توجہ حاصل کرنے اور ان کے دل جیتنے کے لیے ہمارا یہ جاننا ضروری ہے کہ ان کی سوچ کی بنیاد کیا ہے اور یہ کس طرح ان کی نفسیاتی نشوونما پر اثر انداز ہورہی ہے۔
اس لئے مصنفہ کا یقین ہے کہ اگر ہم واقعی اچھے نتائج دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں تعلیمی نفسیات میں فراہم کردہ مثبت ذرائع سے فائدہ اٹھانا پڑے گا۔

اس کورس کو ایسے عملی انداز میں پیش کیا گیا ہے کہ اخلاقیات کو تخلیقی، درست اور موثر طریقے سے بچوں کے حساس اور نازک ذہنوں میں اس طرح جذب کیا جائے کہ وہ درجہ بدرجہ ان کی ذات کا حصہ بن جائے۔

بچوں میں اخلاقی اقدار اپنانے کی تحریک پیدا کرنے کے لیے

جانے پہچانے، دلچسپ، دلکش، دعوت دینے والے موثر طریقوں کو مثبت تقویت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

کردار سازی کا یہ نصاب اس طرح وضع کیا گیا ہے کہ تعلیمی نفسیات میں موجود مختلف طریقوں کے ذریعے اخلاقی تعلیم بہتر طور پر فراہم کی جا سکے۔ ایسے طریقے جو تدریسی فکر کی مستحکم بنیاد پر رائج ہیں اور آموزش یعنی سیکھنے کے مختلف انداز اور درجوں پر مبنی ہیں۔

اس نصاب کی طریقیاتی اور نظریاتی اساس متنوع انتخاب

پر رکھی گئی ہے۔ اس نظریاتی اساس کے مطابق مختلف نفسیاتی، تعلیمی، نظریاتی اور فنکارانہ خیالات کو ایک لڑی میں پرویا گیا ہے۔ زیادہ زور بنیادی اسلامی سوچ پر دیا گیا ہے۔ تاہم یہ مضمون غیر مسلم طلبہ کو بھی (خصوصاً پرائمری میں) آسانی سے پڑھایا جا سکتا ہے کیونکہ اس میں بنیادی آفاقی اقدار پر توجہ رکھی گئی ہے۔

تعلیمی نقطہ نظر میں نیا امتزاج:

اس نصاب میں پیش کیا گیا نقطہ نظر انشاء اللہ پاکستان میں رائج تعلیمی روایات کے لیے ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگا۔ ساتھ میں مسلم اقوام کو ایسی اخلاقیات فراہم ہونے کی طرف پیش رفت ہوجائے گی جن کی بنیاد اسلامی اقدار پر رکھی گئی ہے۔ نصاب کا دائرہ کار قسم قسم کی کہانیوں، حقیقی زندگی کے واقعات، آڈیو ڈراموں، ڈرامہ سازی، تخلیقی اور ذاتی شمولیت کی طرف مائل کرنے والی عملی سرگرمیوں اور مشقوں کے گرد گھومتا ہے۔ اس میں سوالات، مسائل کے سلجھاؤ کی تربیتی نشستیں، ثالثی اور دیگر طریقے شامل کئے گئے ہیں جن میں سب سے افضل مثبت تقویت کا طرز عمل ہے۔ جو ہمارے دین اسلام کا غالب طریقہ ہے۔ مہارتیں پیدا کرنے کی تکنیکیں اور تدابیر، کوچنگ، گوشہ علم وفہم کے عنوان میں فراہم کردہ تحریکی مواد، مزاح اور لطائف کا استعمال، منتخب اقوال اور محاورے، منتخب کردہ قرانی آیات اور احادیث، ان سب کو ایسے تخلیقی انداز میں مرتب کیا گیا ہے کہ یہ بچوں میں ان کی عمر کے لحاظ سے تحریک پیدا کر کے ان کی ذہنی ترقی میں معاون ثابت ہوسکیں۔

کرداری تعلیم کا ایک ایسا ہمہ گیر نصاب پیش خدمت ہے جس کا مقصد ہماری آنے والی نسل کے کردار کی بقا ہے۔

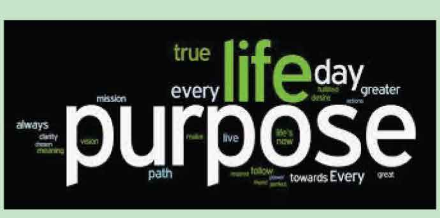

IcE Publishers
(Integrated Character Education)

مزید معلومات کے لیے ہماری ویب سائٹ پر تشریف لائیں:

www.ice-characterbuilding.com

یہاں پر آپ کے لیے نمونے کے چند اسباق، دیگر عزائم و مقاصد، رابطے کی معلومات اور قیمتوں کی فہرست دستیاب کی گئی ہے۔

E-mail: Info@ice-characterbuilding.com